سوال

(478)حج تمتع یا افراد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب حج تمتع کرنے والا آدمی اپنے ملک میں لوٹ آئے اور پھر اپنے ملک سے حج کا سفر دوبارہ شروع کرے، تو کیا اسے حج افراد کرنے والا شمار کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں تمتع کرنے والا اگر اپنے ملک واپس آجائے اور پھر اپنے ملک سے دوبارہ حج کا سفر شروع کرے، تو وہ مفرد ہے کیونکہ اہل خانہ کے پاس واپس لوٹ آنے کی وجہ سے اس کے عمرے اور حج میں انقطاع پیدا ہوگیا اور اب دوبارہ سفر شروع کرنے کے معنی یہ ہیں کہ اس نے حج کے لیے نیا سفر شروع کیا ہے، لہٰذا اس صورت میں اس کا حج افراد ہوگا اور اس پر تمتع کی قربانی واجب نہ ہوگی۔ اگر وہ قربانی کے اسقاط کے لیے اسے بطور حیلہ اختیار کرتا ہے، تو اس صورت میں قربانی ساقط نہیں ہوگی کیونکہ کوئی حیلہ اختیار کرنے سے واجب ساقط نہیں ہوتا جیسا کہ کسی حرام کام کے لیے حیلہ یا بہانہ اختیار کرنے سے وہ کام حلال نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ423

محدث فتویٰ